خوشخبری

ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی تمام حکومتی و پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو ''شہادۃ العالمیہ'' کو ایم ایس/ایم فل اسلامیات/عربی کے لئے قابل قبول قرار دینے کی ہدایت

مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی خصوصی کوششوں سے دینی مدارس کی فائنل ڈگری شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ کو معادلہ کی بنیاد پر اعلیٰ تعلیم کے لئے قابل قبول قرار دینے کے لئے ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے تمام حکومتی و پرائیویٹ یونیورسٹیوں کو ہدایت جاری کر دی ہے۔

کچھ عرصہ قبل بعض یونیورسٹیوں نے دینی مدارس کی اسناد کے معادلہ پر ایم فل میں داخلہ دینے سے پس و پیش سے کام لینا شروع کر دیا تھا۔ اس حوالے سے مختلف مقامات سے دینی مدارس کے فضلاء و فاضلات کی جانب سے تحریری طور پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کو شکایات موصول ہوئی تھیں کہ بعض یونیورسٹیاں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا معادلہ سرٹیفکیٹ ہونے کے باوجود ایم فل اسلامیات/عربی میں داخلہ نہیں دے رہیں، جس سے دینی مدارس کے طلبہ و طالبات کی حق تلفی ہو رہی تھی۔ چنانچہ اس پر بروقت اقدام کرتے ہوئے ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم نے نے چیئر مین ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو HEC کے سابقہ نوٹیفکیشنز کے حوالے جات کے ساتھ ایک مدلل مکتوب ارسال کیا تھا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن تمام یونیورسٹیوں کو دوبارہ اس بارے میں واضح ہدایات جاری کرے۔

چنانچہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے مورخہ 2 اپریل 2018ء کو حوالہ نمبر 8(16)A&A/2018/HEC/4854 کے تحت تمام یونیورسٹیز کو واضح نوٹیفکیشن جاری کیا ہے کہ:

''یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے فیصلہ کے مطابق ایچ ای سی کی منظور وتصدیق شدہ اسناد ''شہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ'' جن کو وفاق/تنظیم/اتحاد کے منظور شدہ 5 بورڈز اور 5 انفرادی مدارس نے جاری کیا ہو، 16 سالہ تعلیم ایم اے اسلامیات و عربی کے مساوی ہے اور ان مضامین میں اعلیٰ تعلیم کے لئے کارگر ہے۔ اس میں کسی بھی یونیورسٹی میں ایم فل/ایم ایس میں داخلہ کے لئے بی اے پاس کی کوئی شرط نہیں ہے۔ یہ شرط ان لوگوں کے لئے ہے جو شہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ کے مساوی بی اے کی ڈگری لینا چاہتے ہیں۔

تمام حکومتی و پرائیویٹ یونیورسٹیز کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ایم فل/ایم ایس میں داخلہ کے خواہش مند دینی اسناد کے حاملین جن کے پاس ایچ ای سی کا مساوی سرٹیفکیٹ ہو اور داخلہ کی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں، کو اہل شمار کیا جائے''۔

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے اس نوٹیفکیشن کے اجراء پر چیئر مین اور ڈائریکٹر جنرل (A&A) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی خصوصی دلچسپی سے فضلاء مدارس کا ایک اہم مسئلہ حل ہو گیا۔

ملاحظہ ہو ٹائٹل نمبر 3 و نمبر 4